**بسم الله الرحمن الرحيم**

**قرآن سب کے لیے**

**ترجمہ اور تفسیر آسان زبان میں**

**سورۃ الفاتحہ کا تعارف**

**سورۃ الفاتحہ کی وجہ تسمیہ**

* **سورة الفاتحة سمِّيت بذلك؛لأنه افتتح بها القرآن الكريم؛وقد قيل:إنها أول سورة نزلت كاملة. [تفسیر ابن عثیمین]**
* سورۃ الفاتحہ کو یہ نام اس لیے دیا گیا کیونکہ اس کے ساتھ قرآن کریم کا افتتاح کیا گیا ہے
* اور یہ بھی کہا گیاہے کہ سب سے پہلی مکمل سورۃ یہی اتاری گئی تھی۔
* **وَسُمِّيَتْ أُمَّ الْكِتَابِ أَنَّهُ يُبْدَأُ بِكِتَابَتِهَا فِي الْمَصَاحِفِ وَيُبْدَأُ بِقِرَاءَتِهَا فِي الصَّلَاةِ [صحیح البخاری]**

اور اس کا نام **أُمَّ الْكِتَابِ** اس لیے رکھا گیا ہے کہ

* مصاحف( قرآن)میں سب سے پہلے اس کو لکھا جاتا ہے
* اور نماز میں بھی قراءت اسی سے شروع کی جاتی ہے۔

**سورۃ الفاتحہ کی فضیلت**

**قرآن کی سب سے افضل سورت**

**عن أنس رضي الله عنه قال كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم فِي مَسِيرٍ فَنَزَلَ رَجُلٌ إِلَى جَانِبِهِ قَالَ فَالْتَفَتَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ أَلا أُخْبِرُكَ بِأَفْضَلِ الْقُرْآنِ ؟ فَتَلا عَلَيْهِ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) [السلسلة الصحيحة :1499]**

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺکسی سفر میں تھے تو ایک آدمی آپ کے پاس اترا ،اس نے بتایا کہ نبی ﷺنے (اس کی طرف) متوجہ ہوکر فرمایا:کیامیں تمہیں قرآن کے افضل (حصے )کے بارے میں نہ بتاؤں؟ پھرآپ ﷺنے اس پر**" الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ "** کی تلاوت کی۔

**سبع مثانی،قرآن عظیم**

* **وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ (الحجر:87)**

اور بلاشبہ یقینا ہم نے تجھے بار بار دھرائی جانے والی سات آیتیں اور بہت عظمت والا قرآن عطا کیا ہے۔

**عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أُمُّ الْقُرْآنِ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ[صحیح البخاری:4704]**

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہےوہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺنے فرمایا:ام القرآن(الفاتحہ)ہی سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے۔

**تورات،زبور اور انجیل میں اس جیسی سورت نہیں**

**عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَا أُعَلِّمُكَ سُورَةً مَا أُنْزِلَ فِي التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الْقُرْآنِ مِثْلُهَا قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ لَا أَخْرُجَ مِنْ ذَلِكَ الْبَابِ حَتَّى تَعْلَمَهَا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقُمْتُ مَعَهُ فَأَخَذَ بِيَدِي فَجَعَلَ يُحَدِّثُنِي حَتَّى بَلَغَ قُرْبَ الْبَابِ قَالَ فَذَكَّرْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ السُّورَةَ الَّتِي قُلْتَ لِي قَالَ فَكَيْفَ تَقْرَأُ إِذَا قُمْتَ تُصَلِّي فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ هِيَ هِيَ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُ بَعْدُ [مسند أحمد:21095]**

* ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسی سورت نہ سکھا دوں جس کی مثال تورات، زبور، انجیل، اور خود قرآن میں بھی نہیں ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں۔آپﷺنے فرمایا مجھے امید ہے کہ تم اس دروازے سے نکلنے نہیں پاؤگے کہ اسے سیکھ چکے ہوگے
* پھر رسول اللہ ﷺکھڑے ہوگئے میں بھی ان کے ہمراہ کھڑا ہوگیا آپ ﷺ میرا ہاتھ پکڑ کر مجھ سےباتیں کرنے لگے اور( چلتے چلتے) دروازے کے قریب پہنچ گئے ۔ابی کہتےہیں کہ میں نےآپ ﷺکو یاد دہانی کراتے ہوئے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ!وہ سورت بتا دیجئے جس کے متعلق آپ نے مجھ سے فرمایا تھا۔
* آپ ﷺ نے فرمایا جب تم نماز پڑھنے کھڑے ہوتے ہو تو کیا پڑھتے ہو؟ انہوں نے سورۃالفاتحہ پڑھ کر سنا دی۔آپ ﷺ نے فرمایا :یہی ہے یہی وہ سورت ہے اوریہی سبع مثانی ہے اور قرآن عظیم ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔

**توحید کی تینوں قسموں پر مشتمل**

* **أنها ـ مع قصرها ـ تشتمل على أنواع التوحيد الثلاثة ، توحيد الربوبية وتوحيد الألوهية وتوحيد الأسماء والصفات .**

**(مدارج السالكين" (1/24-27)**

* باوجود اس کے کہ یہ سورت مختصر ہے لیکن یہ توحید کی تینوں قسمو ں پر مشتمل ہے:
* توحید ربوبیت
* توحید الوہیت
* اور توحید اسماء و صفات۔

**سورۃ فاتحہ ،بندے اور رب کے درمیان تقسیم ہے**

**قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَسَمْتُ الصَّلاَةَ بَيْنِى وَبَيْنَ عَبْدِى نِصْفَيْنِ وَلِعَبْدِى مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ )قَالَ اللَّهُ تَعَالَى حَمِدَنِى عَبْدِى وَإِذَا قَالَ (الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَثْنَى عَلَىَّ عَبْدِى وَإِذَا قَالَ(مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ) قَالَ مَجَّدَنِى عَبْدِى وَقَالَ مَرَّةً فَوَّضَ إِلَىَّ عَبْدِى فَإِذَا قَالَ(إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ)قَالَ هَذَا بَيْنِى وَبَيْنَ عَبْدِى وَلِعَبْدِى مَا سَأَلَ. فَإِذَا قَالَ (اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ) قَالَ هَذَا لِعَبْدِى وَلِعَبْدِى مَا سَأَلَ [صحیح مسلم:904]**

* رسول اللہﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ نماز(یعنی سورۃ فاتحہ)میرے اور میرے بندے کےدرمیان نصف نصف تقسیم کر دی گئی ہے اور میرے بندے کے لئے وہ ہے جو وہ مانگے
* جب بندہ **الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ**  کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری حمد بیان کی ۔
* ور جب وہ **الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** کہتا ہے تو اللہ تعالی فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف بیان کی۔